سوال

(405)جو شخص برائی کو نیکی اور نیکی کو برائی سمجھتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے'جن کے تصورات ہی بدل گئے ہوں اوروہ نیکی کو برائی اوربرائی کو نیکی تصور کرنے لگ گئے ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کے بارے میں میری رائے یہ ہے کہ جن لوگوں کے تصورات ہی بدل گئے ہوں اورانہوں نے نیکی کو برائی اوربرائی کو نیکی سمجھنا شروع کردیا ہواوراب وہ نہ برائی کی تردید کرتے ہوں اورنہ نیکی کی ستائش توان کے بارے میں میری رائے یہ ہے کہ یہ لوگ دائرہ دین ہی سے خارج ہوگئے ہیں۔ والعیاذ باللہ!اس لیے کہ جس نے نیکی کو جوکہ اللہ تعالیٰ کی شریعت ہے' برائی سمجھ لیا تواس نے شریعت کا انکارکیا'اسی طرح برائی کو نیکی سمجھانا شروع کردیا تووہ گویا شیطان پر ایمان لے آیا ہے اور حقیقی ایمان تواس وقت تک مکمل نہیں ہوتا'جب تک شیطان کے ساتھ کفر نہ کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر ایمان نہ لایا جائے۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنے گریبان میں جھانکیں'اپنے معاملے پر غور کریں۔ اپنی اصل کو پہچانیں اوراپنے انجام کو پیش نظر رکھیں'ان کا اصل عدم ہے یعنی کبھی ان کا ذکرتک مذکور نہ تھا اوران کا انجام یہ ہے کہ ایک نہ ایک دن موت کا جام پی کرفنا کے گھاٹ ترجائیں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

هَل أَتىٰ عَلَى الإِنسـٰنِ حينٌ مِنَ الدَّهرِ لَم يَكُن شَيـًٔا مَذكورًا ﴿١﴾... سورة الدهر

''بے شک انسان پر زمانے میں ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔''

اورفرمایا:

كُلُّ مَن عَلَيها فانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبقىٰ وَجهُ رَبِّكَ ذُو الجَلـٰلِ وَالإِكرامِ ﴿٢٧﴾... سورة الرحمن

''جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی۔''

اورفرمایا:

كُلُّ نَفسٍ ذائِقَةُ المَوتِ ۗ وَإِنَّما تُوَفَّونَ أُجورَكُم يَومَ القِيـٰمَةِ... ﴿١٨٥﴾... سورة آل عمران

''ہر نفس (جان) کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔''

ان کو چاہے کہ اپنی اصلیت پر غور کریں 'اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پھر اپنے انجام کے بارے میں نظر عمیق کے ساتھ سوچیں ۔ یہ روز مشاہدہ کرتے ہیں کہ کچھ لوگ دنیا میں آ رہے ہیں اور کچھ جا رہے ہیں یہ پیدا ہو رہاہے اور وہ فوت ہو رہا ہے 'یہ بیمار ہو رہا ہے اور وہ تندرست 'کسی کے مال کو نقصان پہنچ رہا ہے اور کسی کے اہل کو اور وہ خوب جانتے ہیں کہ اس دنیا میں کسی کو بھی بقائے دوام حاصل نہیں ہے لہذا ان کو چاہیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں 'نیکی کو نیکی سمجھیں اور برائی کو برائی سمجھیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کیطرف رجوع کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص312

محدث فتویٰ